سوال

بیماری کی وجہ سے منیٰ میں رات بسر نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو گیارہ تاریخ کی رات منیٰ میں اس لیے بسر نہ کت سکے کہ وہ بیمار تھا، ہاں البتہ دن کو زوال کے بعد اس نے رمی جمار کی اور پھر بارہ تاریخ کو بھی اس نے زوال کے بعد رمی کی تو کیا بیماری کی وجہ سے گیارہ تاریخ کی رات منیٰ میں نہ گزارنے کی وجہ سے اس پر دم لازم ہے، جیسا کہ اس نے بارہ تاریخ کی رات منیٰ میں گزاری تھی اور پھر بارہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی جمار کر کے اس نے منیٰ سے مکہ مکرمہ کی طرف کوچ کیا، امید ہے اس مسئلہ کی دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بیماری کی وجہ سے ایک رات کا قیام ترک کیا ہے تو کوئی فدیہ لازم نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سقوں اور چرواہوں کو ترک قیام کی رخصت عطا فرما دی تھی[1] تو اس سے معلوم ہوا کہ معذور کے لیے ترک قیام کی رخصت ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، الحج، باب سقایۃ الحاج، حدیث: 1634-1635 و صحیح مسلم، الحج، حدیث: 1315

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی